سوال

(529)ایک بیع میں دو سودے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«نَہٰی عَنْ بَیْعَتَیْنِ فِیْ بَیْعَۃٍ» اس کی کتنی صورتیں بن سکتی ہیں جوچیز قسطوں پر خریدی جاتی ہے اس پر یہ کیسے چسپاں ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کی « بَیْعَتَیْنِ فِیْ بَیْعَۃٍ » کے سلسلہ میں حدیثیں دو ہیں ایک جو آپ نے نقل فرمائی «نَہٰی عَنْ بَیْعَتَیْنِ فِیْ بَیْعَۃٍ» دوسری ابوداود ہی میں ہے «مَنْ بَاعَ بَیْعَتَیْنِ فِیْ بَیْعَۃٍ فَلَہٗ أَوْکَسُہُمَا أَوِ الرِّبَا» کتاب البیوع باب فی من باع بیعتین فی بیعۃ ''جو شخص ایک بیع میں دو سودے کرلے تو اس کے لیے کم تر قیمت والا سودا ہے یا سود ہے''قسطوں والی بیع پر دوسری حدیث صراحۃً چسپاں ہوتی ہے جب کہ قسطوں والی رقم نقد رقم سے زائد ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[خرید و فروخت کے مسائل ج1ص 371]

[محدث فتویٰ]